حج ذمہ داران کے ساتھ ملاقات میں خطاب ۔ 8 /Jun/ 2022

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے آج صبح اس سال کے لیے حج کے ذمہ داروں کے ساتھ ملاقات میں حج کو انسانی زندگی کا ایک ستون قرار دیا جس میں انفرادی اور سماجی زندگی کے مختلف پہلوؤں سے متعلق اہم پیغامات اور اسباق شامل ہیں اور تمام حجاج کرام بالخصوص ایرانی زائرین کی سلامتی کو یقینی بنانے کو میزبان حکومت سے اسلامی جمہوریہ کے سنجیدہ مطالبہ کے طور سے پیش کیا۔

انہوں نے حج کو دیگر مذہبی پروگراموں سے مختلف زاویوں، جہتوں اور وسعتوں کے ساتھ ایک نظام بند الہی پروگرام قرار دیا۔ انہوں نے کہا: قرآن کریم حج کی حکمت کو ایک مختصر جملے میں بیان کرتا ہے، "لوگوں کے لیے ایک بنیاد" یعنی انسانی زندگی کا ستون۔ حج میں ایسی تعلیمات اور مناسک ہیں جو انسانوں اور آنے والی نسلوں کی رہنمائی کرتی ہیں کہ وہ اپنی زندگی کے عناصر کا انتخاب کیسے کریں۔

آیت اللہ خامنہ ای نے " باہمی رواداری کی تعلیم"، "سادہ زندگی"، اور " گناہوں اور ایسے امور سے پرہیز جو دستیاب ہیں لیکن ان سے احتیاط کی ضرورت ہے" کو حج کے اہم اسباق کے طور پر ذکر کیا اور چند نصیحتیں کیں: تمام عازمین اور حج حکام کو اس عظیم نعمت کی قدر کرنی چاہیے۔ یہ تعریف خدا سے قربت اور کاموں کو مضبوطی، عزم اور پہل کے ساتھ کرنے کے ذریعے ہے۔

انہوں نے حاجی کے لیے اس اہم روحانی سفر کے لیے روحانی آمادگی اور خریداری جیسے ناپسندیدہ امور سے بچنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا: سفر حج کی مستند یادگار مسجد الحرام میں قرآن کی تلاوت، نماز اور طواف ہے اور قیمتی وقت کو بے فائدہ کاموں میں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ حج امت اسلامیہ کے اتحاد کا مظہر ہے اور فرمایا: ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے کہ امت مسلمہ کے اتحاد میں کوئی خلل پیدا نہ ہو، کیونکہ اختلافات بالخصوص شیعہ اور سنی کے درمیان اختلافات پیدا کرنا ہے۔ انگریزی چالوں میں سے ایک ہے۔"

تمام حجاج کرام کے ساتھ ساتھ حج کے ذمہ داروں کو بھی اس عظیم نعمت کی قدر کرنی چاہیے اور اس کی قدردانی سے مراد خدا کے قریب ہونا اور کاموں کو پختگی، استحکام اور خلاقانہ طریقے سے انجام دینا ہے۔

انہوں نے حجاج کرام کو اس انتہائی اہم روحانی سفر کے لیے اندرونی تیاری کرنے اور بازاروں میں گردش جیسے ناگوار چیزوں سے پرہیز کی تاکید کی اور کہا: حج کے سفر کا اصل تبرک مسجد نبوی میں قرآن کی تلاوت، نماز اور طواف ہے۔ قیمتی وقت کو فضول کاموں میں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ حج امت اسلامیہ کے اتحاد کا مظہر ہے، فرمایا: ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے کہ امت مسلمہ کے اتحاد میں کوئی خلل پیدا نہ ہو، کیونکہ اختلافات بالخصوص شیعہ اور سنی کے درمیان اختلافات پیدا کرنا برطانوی چالوں میں سے ایک ہے۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دوسرے ممالک کے زائرین کے ساتھ اچھے اور تعمیری روابط اور قرآن اور اچھی قاریوں سے استفادہ کو اتحاد میں اضافے کی بنیاد قرار دیا اور تاکید کے ساتھ فرمایا کہ صیہونی عالم اسلام کیلئے

فوری اور موجودہ آفت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: حج میں ضروری اقدامات میں سے صیہونی سازشوں اور منصوبوں کو بے نقاب کرنا ہے، اور عرب اور غیر عرب حکومتیں، جو اقوام عالم کی مرضی اور امریکہ کی مرضی کے خلاف، صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے نکلی ہیں، جان لیں کہ ان ملاقاتوں اور نشست و برخاست کا صیہونی حکومت کے توسط سے انکے استحصال کے سوا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا۔

آیت اللہ خامنہ ای نے میزبان حکومت کی بھاری ذمہ داریوں اور اس حکومت کے عالم اسلام کے مفادات میں کام کرنے کی ضرورت کی طرف بھی اشارہ کیا اور فرمایا: تمام زائرین بالخصوص ایرانی زائرین کی حفاظت کو یقینی بنانا اور ماضی کے سانحات کے اعادہ کو روکنا اور حج خراجات میں اضافہ پر نظر ثانی کرنا اسلامی جمہوریہ کے سنجیدہ مطالبات ہیں۔

آخر میں انہوں نے حج حکام سے کہا کہ وہ حج کے سفر کے ایام کی تعداد میں کمی کے معاملے کو اپنے ایجنڈے میں رکھیں اور اس کا حل تلاش کریں۔

اجلاس کے آغاز میں اس سال کے حج کے لیے حج و زیارت کے امور میں رہبر معظم کے نمائندے حجۃ الاسلام والمسلمین نواب اور حج و زیارت کے ادارے کے سربراہ جناب حسینی نے تیاریوں اور منصوبوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔